

# برہانِ رحمت

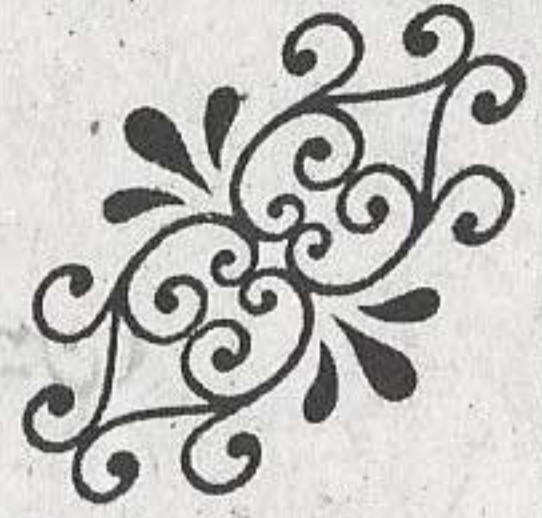
محمد عبد القیوم طارق سلطانپوری

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)



رضا کی دہلی لاہوی





# مہمانِ رحمت

محمد عبدالقیوم طارق سلطانی پوری

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور



## سلسلہ کتب 223

نام کتاب: ..... برہان رحمت (سلام رضا پر تضمین)

تضمین نگار: ..... محمد عبدالقیوم طارق سلطانی پوری

نظر ثانی: ..... سید صابر حسین شاہ بخاری

صفحات: .....

ناشر: ..... رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

ہدیہ: دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی

مطبع: احمد سجاد آرٹ پریس، لاہور فون 7357159

سن اشاعت: ---- ذی الحجہ، ۱۴۲۵ ہجری / 2005ء

نوٹ

بیرون جات کے حضرات بیس۔ وپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر

طلب فرمائیں

### رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)

محبوب روڈ۔ رضا چوک۔ مسجد رضا۔ چاہ میراں فون: 7650440

لاہور نمبر ۳۹



(الف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

## نشان منزل

علامہ محمد منشاء تالش قصوری

نبی کریم ﷺ کی بارگاہِ عظمت پناہ میں ہدیہء صلوة سلام عاشقان  
مصطفیٰ ﷺ کا وظیفہ ہے جب رب محمد (جل وعلیٰ و صلی اللہ علیہ وسلم) از خود اپنی  
شاہکار تخلیق اول، سب کائنات مفسخر موجودات جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ پر  
صلوة و سلام اپنی شان کے مطابق بھیج رہا ہے اور اپنے تمام فرشتوں کو اسی ذکر محمود  
پر مامور فرما کر ایمانداروں کو تحریص و تجیب کی رغبت دلاتے ہوئے ارشاد فرماتا

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِیْمًا

”بیشک اللہ اور اس کے فرشتے صلوة بھیجتے رہتے ہیں نبی غیب دان پر، اے

ایمان والو تم بھی اس خاص محبوب پر اچھی طرح صلوة و سلام پڑھتے رہو“۔

سَلِّمُوا یٰ قَوْمِ بَلْ صَلُّوا عَلَی صَدْرِ الْاَمِیْنِ

مُصْطَفٰی مَا جَاءَ الْاَرْحَمَةَ لِلْعَلَمِیْنِ

عاشقان مصطفیٰ ﷺ نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق ہر زبان میں صلوة

و سلام پیش کرنے کی طرح ڈالی نظم و نثر میں صرف اسی ایک موضوع پر اتنی کثیر تصانیف



منصہ شہود پر جلوہ افروز ہوش اور ہورہی ہیں کہ جن کا شمار نوع بشر سے ممکن نہیں، بارگاہ رسالت مآب ﷺ کے انہیں مقبول بندوں میں امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ بھی ہیں جنہوں نے اس محبت و محویت کی صورت میں سلام پیش کیا کہ آج چہار دانگ عالم سے ہر وقت اس کی گونج سنائی

دے رہی ہے۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام  
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

سلام رضا پر شعرائے عقیدت شعار نے تضامین کی طرح ڈالی اور پاک و ہند میں دیکھتے ہی دیکھتے تضمین نگار شعرا حضرات کی ایک بڑی جماعت وجود میں آئی جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے سب سے اولین تضمین استاذی المکرّم حضرت مولانا

ضیاء القادری بدایونی علیہ الرحمۃ کے شاگرد رشید علامہ مرغوب احمد اختر الحامدی علیہ الرحمۃ کے قلب اطہر سے قرطاس ابیض پر مرصع ہوئی اس کی سلاست و روانگی،

سہل نگاری مضمون آفرینی کے ساتھ ساتھ ادب و احترام اور عشق و محبت کا ایک بحر بیکراں جاری و ساری نظر آتا ہے سبحان اللہ ماشاء اللہ! پھر تو دیکھتے ہی دیکھتے

تضامین کا ایک جہاں آباد ہونے لگا ان خوش خون نصیب اور بخت رسا شعراء میں مخدوم و محترم مکرّم جناب محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری مدظلہ کا نام نامی اسم گرامی

آتا ہے جنہوں نے اس سلسلہ میں نہایت خوبصورت، سدا بہار سلام رضا پر تضمین کے دو باغ کھلا دیئے جن سے عشاق کے مشام جان ہمیشہ معطر رہیں گے۔

حضرت طارق سلطانپوری مدظلہ کو راقم السطور زمانہ طالب علمی سے پڑھتا چلا



آ رہا ہے جبکہ ماہنامہ ماہ طیبہ کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ کی مجلس شعراء میں طرح آزمائی فرماتے ہوئے نہایت ایمان افروز نعتیں لکھا کرتے تھے، آج سے تقریباً نصف صدی قبل جب وہ بھرپور جوانی کی منازل طے کر رہے تھے سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے دیئے گئے طرح مصرعہ پر خوب لکھتے عموماً مولانا الموصوف اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی نعت سے کوئی مصرع دیتے اور پاک و ہند کے شعراء اس پر نعتیں مکمل کر کے بھیج دیتے، راقم الحروف نے بھی کبھی کبھی حصہ لیا، میلاد النبی ﷺ کے موقعہ پر یہ طرح مصرعہ دیا۔ ع جن کے ہیں دونوں جہاں زیر نگین پیدا ہوئے

اس پر میں نے بھی طرح

آزمائی کرتے ہوئے ایک نعت مکمل کی جس کا مقطع یہ ہے۔

کنت کنزاً مخفياً کا راز تابش کھل گیا

جب جہاں میں سرور دنیا و دیں پیدا ہوئے

کیا خبر تھی کہ ایک دن حضرت طارق سلطان پوری مدظلہ کے کلام پر کچھ لکھنے کی

سعادت حاصل ہوگی اس وقت میرے پیش نظر موصوف کی سلام رضا پر دو ایمان

افروز، روح پرور اور دنواز تھیں جو اپنی مثال آپ ہیں علم عروض و قوافی کے

قواعد و ضوابط کے ساتھ ساتھ عشق و عرفان کا وسیع ذخیرہ لیے ہوئے ہیں ان پر

تفصیلاً لکھنا میرے بس کی بات نہیں ہے عصر حاضر میں حضرت سلطان پوری

تاریخی قطعات منظومات میں اپنا ثانی نہیں رکھتے، دنیائے اہل سنت کے اہل علم

و قلم کی تصانیف ہوں یا شعراء کرام کے نعتیہ دیوان یا وطن عزیز میں کوئی بھی نمایاں



واقعہ ظہور پذیر ہو یا اکابر شخصیات کی جدائی کا مرحلہ آئے، تو ان کے تاریخی مادہ ہائے تواریخ سے صفحات مزین دکھائی دیتے ہیں۔

باران رحمت اور برہان رحمت، سلام رضا پر یہ دونوں تضمینیں باعتبار مضامین حضرت اختر الحامدی علیہ الرحمۃ کی تضمین بہار عقیدت کا مظہر اتم معلوم ہوتی ہیں اس پر جتنا بھی حد یہ تبریک پیش کیا جائے کم ہے دعا ہے مولیٰ تعالیٰ بجاہ حبیبہ الاعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اس مساعی جمیلہ اور تصاویر عشقیہ کو شرف قبول کی نعمت عظمیٰ سے سرفراز فرمائے۔ آمین ثم آمین

فقط: محمد منشاء تابش قصوری

خطیب مرید کے مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور (پاکستان)

۸ جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ

26 جولائی 2004ء

.....دوشنبہ

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)



”ذکر جانِ رحمت، مدحِ محمد مصطفیٰ“ ”سوغاتِ عشقِ حبیبِ الہ“

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

”فخر نسبتِ پاک“ ”جاوداں تسکینِ خاطر“ ”مہرِ رخشانِ حجاز“

۱۴۱۵ھ

۱۴۱۵ھ

۱۴۱۵ھ

”ہالہ ماہِ غارِ ثور“ ”تنزیلِ رحمتِ کریم“

۱۴۱۵ھ

۱۹۹۵ء

# برہانِ رحمت

”چمنِ عظمت و جلالتِ حبیب“

۱۹۹۵ء

”تابِ سم و نقشِ سمِ براقِ احمد“

۱۴۱۵ھ

”زہے، قابلِ فخر و نازِ سرمایہ“ ”بظلِ رحمتِ شاہِ مدینہ“ ”کششِ زمینِ روضہٴ انور“

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

۱۴۱۵ھ

”اوجِ شاخِ نورِ حرم“ ”بزمِ گاہِ شانِ سرکارِ ابدِ قرار“ ”باغِ فیضِ محمدی“

۱۹۹۵ھ

۱۴۱۵ھ

۱۴۱۵ھ

”حسینِ ظہورِ رحمتِ حق“ ”زادِ رضا و خوشنودی“ ”اوجِ حبیبِ پاک، مظہرِ انوارِ لامتناہی“

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

”مداحِ خاتمِ الرسل“

۱۴۱۵ھ

”خیرِ خواہِ عاقبت“

۱۹۹۵ء

اثرِ خامہ

”طارقِ سلطانپوری“

”مشاقِ دیدِ امامِ احمد رضا“

نتیجہٴ فکر

۱۹۹۵ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لاکھوں سلام

اس پر

دیباچہ صحیفہ ارض و سما ہے جو

بعد از خدا خدائی میں سب سے بڑا ہے جو

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو دلی جذبات تشکر کے ساتھ اس پاکیزہ  
ذوق اور مجلی فکر شخص کے نام معنون کرتا ہوں جس نے سب  
سے پہلے انتہائی خلوص کے ساتھ مجھے نعت نگاری کی ترغیب  
دی اور رہنمائی کے لئے ”حدائق بخشش“ کا نسخہ عنایت  
فرمایا۔ میرے ذوق نعت کی نشوونما میں اس محترم شخص کی  
اس ترغیب کا بہت بڑا حصہ ہے۔ ”بہ صورت دیگر“  
اسرار نعت کے اس بیش بہا خزینے کی دل آویزیوں اور  
جلوہ سامانیوں تک رسائی سے شاید محروم ہی رہتا۔ وہ عظیم  
شخص میرا محسن ہے اور زندگی بھر ع

گردنم زیر بارِ منت اوست

”واصف زرخ حبیب پاک شاہ لولاک“

۵ ۱ ۳ ۱ ۵

طارق سلطان پوری

محلہ حطاراں حسن ابدال اٹک



بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

”باب دیارِ روشنی“

”قبالہ رحمت“

۷۸۶

۷۸۶

○

(الف) مشفق آدمیت پہ لاکھوں سلام  
 ابرِ لطف و عنایت پہ لاکھوں سلام  
 کانِ احسان و رافت پہ لاکھوں سلام  
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(ب) انتہائے سخاوت پہ لاکھوں سلام  
 بخششِ بے نہایت پہ لاکھوں سلام  
 اس سراپا کرامت پہ لاکھوں سلام  
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

○



(۲) مظہر اکملیت پہ روشن دُرود  
 پیکر افضلیت پہ روشن دُرود  
 نیرِ برج عظمت پہ روشن دُرود  
 مہر چرخ نبوت پہ روشن دُرود  
 گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۳) خسروِ جود و سلطانِ فضل و کریم  
 خلقِ پرورِ قسیمِ کنوز و نعم  
 بارک اللہ محمد کا جاہ و حشم  
 شہریارِ ارم تاجدارِ حرم  
 نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام



(۴) فائقِ اوجِ عیسیٰ پہ دائمِ دُرود  
 شمعِ بزمِ تدلیس پہ دائمِ دُرود  
 عرش کے مجلسِ آراء پہ دائمِ دُرود  
 شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائمِ دُرود  
 نوشہٴ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام





(۵/الف) سرسبد وہ گل بوستان وُجود  
 آفتاب کمال سپہر شہود  
 ناظر جلوہ بے مثال وُدود  
 عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود  
 فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام



(۵/ب) سنت خالق مرغ و ماہی دُرود  
 شیوہ بندگان الہی دُرود  
 ذوق سے شوق سے بھجیں ہم بھی دُرود  
 عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود  
 فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۶) مقتدی جس کے نوح و سلیمان و ہود  
 رشک حورو ملک جس کا اوج و صعود  
 حاصل گردش آسمان کبُود  
 نور عین لطافت پہ الطف دُرود  
 زیب و زینت نظافت پہ لاکھوں سلام





(۷) لوح ہستی پہ پہلی صریح قلم  
 وہ عزیز عرب وہ حبیب عجم  
 خوب روہیں کروڑوں مگر اس سے کم  
 سرو نازِ قدم مغزِ رازِ حکم  
 یکہ تازِ فضیلت پہ لاکھوں سلام



(۸) اوّل ایجادِ فطرت پہ یکتا دُرود  
 پہلی تخلیقِ قدرت پہ یکتا دُرود  
 شرحِ رازِ مشیت پہ یکتا دُرود  
 نقطہٴ سرِ وحدت پہ یکتا دُرود  
 مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۹) ان کی مرضی ہے ہر وقت پیش نظر  
 ان پہ ہے اپنے رب کا کرم کس قدر  
 ہر اشارہ اہم ہر ادا معتبر  
 صاحبِ رجعت شمس و شق القمر  
 نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام





(۱۰) جس کی تعظیم تعظیم ذاتِ خدا  
 جس کا سکہ رواں از سمک تا سما  
 یہ تجمل یہ اجلال کس کو ملا  
 جس کے زیرلوا آدم و من سوا  
 اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۱) دشت و کوہ و دمن میں چمن آفریں  
 وہ ہیں مختار دنیا و سلطان دیں  
 ناظم کارگاہ زمان و زمیں  
 عرش تا فرش ہے جس کے زیرنگیں  
 اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام



(۱۲) وہ محمد وہ محمود تخم و جود  
 وہ مشاہد وہ مشہود تخم و جود  
 عبد و محبوب معبود تخم و جود  
 اصل ہر بود و بہبود تخم و جود  
 قاسم کثر نعمت پہ لاکھوں سلام





(۱۳) انقلاب نبوت پہ بے حد دُرود  
 کامیاب نبوت پہ بے حد دُرود  
 آفتاب نبوت پہ بے حد دُرود  
 فتح باب نبوت پہ بے حد دُرود  
 ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام



(۱۳/الف) کشف اسرار قدرت پہ نوری دُرود  
 نشر اخبار قدرت پہ نوری دُرود  
 وجہ اظہار قدرت پہ نوری دُرود  
 شرف انوار قدرت پہ نوری دُرود  
 فتح ازہار قربت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳/ب) لازمی ہے نہایت ضروری دُرود  
 ضامن حاضری و حضور دُرود  
 پیش کرتا ہے سلطان پوری دُرود  
 شرف انوار قدرت پہ نوری دُرود  
 فتح ازہار قربت پہ لاکھوں سلام





(۱۵/الف) آرزوئے مسیح و مرادِ خلیل  
 وہ بلج و وجہیہ و جلیل و جمیل  
 اس کے اوصاف کا سلسلہ ہے طویل  
 بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل  
 جوہر فردِ عزت پہ لاکھوں سلام



(۱۵/ب) خاص تقریب یابِ خدائے جلیل  
 مالک جنت و کوثر و سلسبیل  
 واحد و وحدت کبریا کی دلیل  
 بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل  
 جوہر فردِ عزت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)



(۱۶/الف) روح پاکیزگی جان نیکی دُرود  
 ہر دعا کی اجابت کی کنجی دُرود  
 دین و دنیا کی ہر کامیابی دُرود  
 سرِ غیبِ ہدایت پہ غیبی دُرود  
 عطرِ جیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام





(۱۲/ب) پئے تکمیل فرمان باری دُرود  
 بہر خوشنودیٰ حی و باقی دُرود  
 آئیں بھیجیں محمدؐ پہ ہم بھی دُرود  
 سرِ غیبِ ہدایت پہ غیبی دُرود  
 عطرِ جیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲/ج) ہم پڑھیں پیش سرکار ایسی دُرود  
 ہو قبولِ محمدؐ ہماری دُرود  
 زندگی بھر نہ چھوٹے الہی دُرود  
 سرِ غیبِ ہدایت پہ غیبی دُرود  
 عطرِ جیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳) عارفِ کنہ وحدت پہ لاکھوں دُرود  
 محرم ہر حقیقت پہ لاکھوں دُرود  
 اس کی شان اس کی شوکت پہ لاکھوں دُرود  
 ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں دُرود  
 شاہِ ناسوتِ جلوت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۸) خسرو ملکِ جود و سخا پر دُرود  
 شاہِ اقلیمِ لطف و عطا پر دُرود  
 گنجِ بخشِ فقیر و گدا پر دُرود  
 کنزِ ہر بیکس و بے نوا پر دُرود  
 حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام



(۱۹) شاہدِ حسنِ ذاتِ احد پر دُرود  
 واحدِ کائناتِ احد پر دُرود  
 عکسِ تامِ صفاتِ احد پر دُرود  
 پرتوِ اسمِ ذاتِ احد پر دُرود  
 نسخہٴ جامعیت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۲۰) عاشقوں کو سکوں بخش بے حد دُرود  
 اہلِ ایمان کا نورِ مرقد دُرود  
 آئیں بھیجیں بنامِ محمد دُرود  
 مطلعِ ہر سعادت پہ اسعد دُرود  
 مقطعِ ہر سیادت پہ لاکھوں سلام





(۲۱) فیض شاہ مدینہ کا ہے دُور رس  
 موج زن ان کا بحر کرم ہر نفس  
 ان کی سرکار میں شاد ہر ذی نفس  
 خلق کے داورس سب کے فریاد رس  
 کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام



(۲۲) مجھ سے رسوا کی عزت پہ لاکھوں دُرود  
 مجھ سے عاصی کی رحمت پہ لاکھوں دُرود  
 مجھ سے مفلس کی ثروت پہ لاکھوں دُرود  
 مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں دُرود  
 مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۲۳) بعد کیسا وہاں قرب ہی قرب تھا  
 قابِ قوسین کا ہے یہی مدعا  
 عبد ، دیدار معبود میں محو تھا  
 شمع بزمِ دنی ہوئی میں گم گن انا  
 شرح متنِ ہویت پہ لاکھوں سلام





(۲۳) قتل سے یہ بات ثابت ہوئی  
 کچھ حبیب و محب میں نہیں ہے دوئی  
 مظہر اکمل کبریا ہیں نبی  
 انتہائے دوئی ابتدائے یکی  
 جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۵) سر بسرا نورِ حق پر منور دُرود  
 جان فوز و ظفر پر مظفر دُرود  
 فتح بعد ہزیمت پہ اظہر دُرود  
 کثرت بعد قلت پہ اکثر دُرود  
 عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۲۶) قدر و قیمت میں کیا پُرخطا کا دُرود  
 ان کے شایانِ عظمت ہے جیسا دُرود  
 ہے خدائے یگانہ کا یکتا دُرود  
 ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ دُرود  
 حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

○



(۲۷/الف) بیکسوں کے سہارا پہ بے حد دُرود  
 غم زدوں کے شناسا پہ بے حد دُرود •  
 قلم فیض بطحا پہ بے حد دُرود  
 ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود  
 ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

○

(۲۷/ب) فخر نوح و مسیحا پہ بے حد دُرود  
 ناز ادریس و موسیٰ پہ بے حد دُرود  
 ابر گل کار صحرا پہ بے حد دُرود  
 ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود  
 ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۲۸) سروسامان مومن پہ بے حد دُرود  
 شوکت و شان مومن پہ بے حد دُرود  
 جان ایمان مومن پہ بے حد دُرود  
 فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد دُرود  
 غیظِ قلبِ ضلالت پہ لاکھوں سلام

○



(۲۹) وہ نجستہ حسب وہ شریف النسب

نور چشم عجم روح قلب عرب

باعث بزم امکاں وہ مطلوب رب

سبب ہر سبب منتہائے طلب

علتِ جملہ علتِ پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۳۰) خوبی اولیت پہ خوشتر دُرود

عظمت خاتمیت پہ اکبر دُرود

مشرق نور اول پہ انور دُرود

مصدرِ مظہریت پہ اظہر دُرود

مظہرِ مصدریت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۱) دوسرا ہے کہاں باغ تکوین میں

باغبان کا جسے حاصل فن کہیں

جس سے ہر گنج گلشن میں ہیں رونقیں

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں

اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام

○



(۳۲) مرحبا قامت شاہ ذی مرتبت  
 مصدر رحمت و منبع مکرمت  
 امن کا آسماں کعبہ عافیت  
 قد بے سایہ کے سایہِ مرحمت پہ لاکھوں سلام  
 ظلِ ممدودِ رافت پہ لاکھوں سلام



(۳۳) جس سے مرعوب ہر سروقد جہاں  
 جس کے آگے جھکے رفعتِ آسماں  
 جس کی مدحت میں طوبیٰ رہے ترزاں  
 طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں  
 اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۳۴) رویتِ مصطفیٰ عینِ دیدِ خدا  
 من رآنی ہے ارشادِ سرکار کا  
 پر تو روئے حق ہے رخِ مصطفیٰ  
 وصفِ جس کا ہے آئینہِ حق نما  
 اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام





(۳۵) دانش و فہم و ادراک کی رفعتیں  
 جمع قدرت نے کیں جس سرپاک میں  
 مہر و ماہ جس کا چرچا ادب سے کریں  
 جس کے آگے سرِ سروراں خم زہیں  
 اس سرتاج رفعت پہ لاکھوں سلام



(۳۶) زلف ہائے نبی کا حسین ماجرا  
 جس طرح جس نے دیکھا بیاں کر دیا  
 ہے عجب ذوق افزا مثال رضا  
 وہ کرم کی گھٹا کیسوئے مشک سا  
 لکہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۳۷) عاشق مصطفیٰ واصف نور حق  
 وصف شہ کا ادا کر دیا اس نے حق  
 کر دیا کس قدر سہل مضمون اذق  
 لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق  
 مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام





(۳۸) دور افتادگان درپاک سے  
 ہجر میں سیلِ پشیمان نمناک سے  
 دل فگاروں کے ہر ذرہ خاک سے  
 لخت لخت دل ہر جگر چاک سے  
 شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام



(۳۹) باخبر حال امت سے ہر دم ہر آن  
 حاضر و ناظر بزم کون و مکان  
 وہ ہیں لاعلم کوئی کرے نہ گمان  
 دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان  
 کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۴۰) اس کو بخشا گیا ہر ہنر ہر کمال  
 سطوت و جاذبیت جلال و جمال  
 عفو میں بھی حمیت میں بھی بے مثال  
 چشمہ مہر میں موج نور جلال  
 اس رگِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام





(۳۱) جس نے دنیا میں الطالح لپی کہا

حشر میں بھی وہ امت کا ہے غمزد

تر من الذی یشفع کھل گیا

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا

اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۳۲) ربِّ محبوب نے روزِ اوّل سے ہی

اپنے محبوب کی قدر افزائی کی

یہ بزرگی یہ تخصیص کس کو ملی

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی

ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۳) سائلِ نور ہیں جس کے خورشید و مہ

جس کا رخ حسنِ مطلق کی ہے جلوہ گہ

جس نے نظروں نے دیکھا جمالِ الہ

ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افکن مژہ

ظلہٗ قصرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

○



(۳۳) نمگسار غلاناں پہ برسے دُرود  
 ان کی چشمانِ گریاں پہ برسے دُرود  
 دیدہ ہائے دُر افشاں پہ برسے دُرود  
 اشکباریٰ مرگاں پہ برسے دُرود  
 سلکِ درّ شفاعت پہ لاکھوں سلام

○

(۳۵) فاصلہ دو کمانوں سے بھی کم رہا  
 یوں نظارہ کیا جلوۂ ذات کا  
 چشمِ حق ہیں نہ سہمی نہ جھجکی ذرا  
 معنی قدرائی مقصدِ ماطعی  
 نرگسِ باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۳۶/الف) چشمِ محبوبِ حق عینِ فضل و عطا  
 مرتکزِ سائلوں پر رہی جو سدا  
 وہ نظر ہے فرحِ بخش و بہجتِ فزا  
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا  
 اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

○



(۳۶) وہ کرم کی نظر ہوگئی جس پہ وا  
 اس کی خوش قسمتی کی نہیں انتہا  
 روح پرور ہے چشمِ حبیبِ خدا  
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا  
 اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۳۷) پاک دامانی مصطفیٰ پر دُرود  
 عصمتِ سرورِ انبیاء پر دُرود  
 ہر ادائے حبیبِ خدا پر دُرود  
 نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود  
 اونچی بنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام



(۳۸) آنکھ جن سے نہ مہر فلک بھی ملائے  
 جن سے تاریکیوں میں ضیا پھیل جائے  
 نور کا جن سے ہر مدّعی منہ چھپائے  
 جن کے آگے چراغِ قمر جھلملائے  
 اُن غداروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام





(۳۹) بے مثالی و ندرت پہ بے حد دُرود  
 منفرد جامعیت پہ بے حد دُرود  
 نازکی و وجاہت پہ بے حد دُرود  
 ان کے خد کی سہولت پہ بے حد دُرود  
 ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام



(۵۰) ان کے آنے میں گرچہ زمانے لگے  
 آئے وہ تو اندھیرے ٹھکانے لگے  
 اندھے شیشے بھی تنویر پانے لگے  
 جس سے تاریک دل جگمگانے لگے  
 اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۵۱) جان ایمان پہ شاداں و فرحاں دُرود  
 پھول سے رخ پہ گلشن بداماں دُرود  
 منبع نور پر نور افشاں دُرود  
 چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں دُرود  
 نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام





(۵۲) شاہِ خوباں کے ماتھے کا زیبا عرق  
 اسِ جبینِ جلی کا مجلی عرق  
 موتیوں کی طرح صاف اُجلا عرق  
 شبنمِ باغِ حق یعنی رُخ کا عرق  
 اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۵۳) اسود اللّٰحیہ تھے تاجدارِ زمن  
 ریش سے تھا جمیل و مزین دہن  
 جنتِ دیدہ لطف و کرم کا چمن  
 خط کی گردِ دہن وہ دل آرا پھبن  
 سبزۂ نہرِ رحمت پہ لاکھوں سلام



(۵۴) جس کا ہر مو ہے کنزِ کرمِ مستقل  
 جس کا مشتاق ہر پیکرِ آبِ وگل  
 جس کے جانناز ہر دور کے اہلِ دل  
 ریشِ خوشِ معتدلِ مرہمِ ریشِ دل  
 ہالہٴ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام





(۵۵) رُوحِ خوبی وہ بے شک لطافت کی جاں  
 کلِ خدائی سے نازک تریں بے گماں  
 ان لبوں کی مثال اس زمیں پر کہاں  
 پتلی پتلی گلِ قدس کی پیتیاں  
 ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام



(۵۶/الف) اعتدال اور مؤزونیت مرجبا  
 تنگ ہر گز دہنِ مصطفیٰ کا نہ تھا  
 ”إِلَّا حَقًّا“ صحابہ سے کس نے کہا  
 وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا  
 چشمہٴ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۵۶/ب) مخزنِ علم و حکمت ہے صلّٰ علی  
 اس مبارک دہن کی ہو تعریف کیا  
 جو خدا نے کہا مصطفیٰ نے کہا  
 وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا  
 چشمہٴ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام





(۵۷) ہو گرفتار بند الم، شاداں  
 پائے بیمار بھی صحت جاوداں  
 زخم جس کے لگانے سے ہو بے نشاں  
 جس کے پانی سے شاداب جان و جناں  
 اس دہن کی طروت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۵۸) آئے خوشبو ہمیشہ ہر اں چیز سے  
 جس میں ان کا لعاب مبارک پڑے  
 ہو اگر تلخ تلخی ذرا نہ رہے  
 جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے  
 اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام

(۵۹/الف) سلطنت جس کی ہے شرق میں غرب میں  
 حاضری جس کی خدمت میں جبریل دیں  
 جس کی تعمیل ارشاد قدسی کریں  
 وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں  
 اس کی نافذ حکمت پہ لاکھوں سلام



(۵۹/ب) کیا کمی اختیارات سرکار میں  
ہیں وہ مالک جسے چاہیں جو بخش دیں  
ہو وہی آپ جو حکم جاری کریں  
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں  
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام



(۶۰) سب پہ حاوی فصاحت پہ بے حد دُرود  
انقلابی فصاحت پہ بے حد دُرود  
سب سے اچھی فصاحت پہ بے حد دُرود  
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد دُرود  
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام



[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۶۱) نا صحانہ ہدایت پہ لاکھوں دُرود  
مشفقانہ نصیحت پہ بے حد دُرود  
نطق احمد کی ندرت پہ لاکھوں دُرود  
اس کی باتوں کی لذت پہ بے حد دُرود  
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام





(۶۲) ہے خصوصی مقام دعائے رسول  
غیر ممکن ہے اوروں کو جس کا حصول  
رحمت حق کا ہوتا ہے فوراً نزول  
وہ دعا جس کا جو بن بہار قبول  
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۶۳) موج زن دھارے ہر دانت میں نور کے  
آنکھ والے نظارے کریں نور کے  
دل ہی دل میں قصیدے پڑھیں نور کے  
جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے  
ان ستاروں کی نژہت پہ لاکھوں سلام



(۶۴/الف) فکر دنیا میں ڈوبے ہوئے ہنس پڑیں  
شدت غم سے سہمے ہوئے ہنس پڑیں  
رنج و کلفت کے مارے ہوئے ہنس پڑیں  
جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں  
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام





(۶۳/ب) ظالموں کے ستائے ہوئے ہنس پڑیں  
 لشکرِ غم کے روندے ہوئے ہنس پڑیں  
 دہر سے مار کھائے ہوئے ہنس پڑیں  
 جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں  
 اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام



(۶۵) دلکش آواز لہجہ بھی ہے دل ستاں  
 جس سے محظوظ و مسرور پیر و جواں  
 جس سے سر سبز ایمان کی کھیتیاں  
 جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں  
 اس گلے کی نصارت پہ لاکھوں سلام



(۶۶) کائنات بزرگی، جہانِ شرف  
 ان کے کاندھوں کا ہو کیا بیانِ شرف  
 منتہی جن پہ ہر داستانِ شرف  
 دوش بردوش ہے جن سے شانِ شرف  
 ایسی شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام



(۶۷) جس کی خوشبو سے مشک ختن منفعل  
 جس کی تنویر سے چاند سورج نخل  
 جس کے چاروں طرف تھے نظر زیب تل  
 حجرِ اسودِ کعبہٴ جان و دل  
 یعنی مہرِ نبوت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۶۸) ہے برابر پس و پیش و نزدیک و دُرو  
 ایک جیسا ہے ان کو حجاب و ظہور  
 ان نگاہوں کو ظلمت بھی مانندِ نور  
 روئے آئینہٴ علم پشتِ حضور  
 پشتی قصرِ ملت پہ لاکھوں سلام



(۶۹) بے نیازِ عطائے شہی کردیا  
 ناشناس تھی دامنی کردیا  
 چارہٴ دردِ بے مانگی کردیا  
 ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا  
 موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام





(۷۰) عظمت و قوت بازوئے نازنین  
 کوئی دنیا میں جس کا مقابل نہیں  
 اعلیٰ حضرت نے دی کیا مثال حسین  
 جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں  
 ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام



(۷۱) کارخانہ امکاں کے دونوں ستوں

سقف ایوانِ دوراں کے دونوں ستوں

قبلہ علم و عرفاں کے دونوں ستوں

کعبہ دین و ایماں کے دونوں ستوں

ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام



(۷۲) قامتِ مصطفیٰ شرقِ نورِ کرم

ہو رہا ہے مسلسل ظہورِ کرم

انتہائے عنایتِ وفورِ کرم

جس کے ہر خط میں ہے موجِ نورِ کرم

اس کف بحرِ ہمت پہ لاکھوں سلام





(۷۳) والہانہ غلامانہ انداز میں

انگلیوں کا بھی کچھ تذکرہ اب کریں  
ان سے کیا کیا نہ ظاہر ہوئیں برکتیں  
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں  
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

○

(۷۴) میرے محبوب کے ناخنوں کا تھا حال

جیسے چاندی کی ڈلیوں کا حسن و جمال  
جس نے پائے وہ ناخن ہوا خوش مآل  
عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال  
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۷۵) عین مذکور وحدت پہ ارفع دُرود

ذکر احمد کی رفعت پہ ارفع دُرود  
اس بلندی اس عظمت پہ ارفع دُرود  
رفع ذکر جلالت پہ ارفع دُرود  
شرح صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام

○



(۷۶) میں جو بے دانش و فہم و ادراک ہوں  
 کیسے جس چیز کو میں نہ سمجھوں کہوں  
 وہ دل پاک بہتر ہے چپ ہی رہوں  
 دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں  
 غنچہٴ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام



(۷۷) اختیار آپ نے خود خوشی سے کیا  
 جاہ فقر و قناعت کا ایثار کا  
 صاحبِ خوانِ رحمت کا یہ حال تھا  
 کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا  
 اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

www.facebook.com/owaisology

(۷۸) کلمہ گو عاصیوں کی شفاعت گری  
 یہ اجازت فقط مصطفیٰ کو ملی  
 دم بخود سب ہیں کیا امٹی کیا نبی  
 جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی  
 اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام





(۷۹) سب سے پہلے مُعَلِّم ہمارے حُضور

ان کی عظمت کا میثاق پہلا ظہور

اوّلین آخریں کا سب فیض نور

انبیاءؑ تہ کریں زانو ان کے حُضور

زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

! O

(۸۰) کیا کروں ذکر ساقِ شہِ مُحْتَشَم

حیف ہیں جامع و خوب الفاظ کم

کیا چمن آفریں ہے رضا کا قلم

ساقِ اصلِ قدمِ شاخِ نخلِ کرم

شمعِ راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۸۱) ”انت حل بھذا البلد“ ہے اہم

ہے مراد اس سے آقا کی خاکِ قدم

انتہائے بزرگی یہ فضلِ اتم

کھائی قرآن نے خاکِ گزر کی قسم

اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

O



(۸۲) آفتاب آمنہ کا حلیمہ کا چاند  
 آسماں جاہ معمارِ کعبہ کا چاند  
 خادمِ کعبہ سردارِ مکہ کا چاند  
 جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند  
 اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام



(۸۳) اوّلیں نور کا شانہ ہست و بود  
 باعث بزمِ تکوینِ اصل وجود  
 فکرِ امت میں آقا ہیں وقفِ سجود  
 پہلے سجدہ پہ روزِ ازل سے دُرود  
 یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۸۴/الف) قلتِ شیر کا اب نہ کچھ غم کرے  
 بکریوں کے بھی تھن دودھ سے بھر گئے  
 سیر ہو کر حلیمہ کا کنبہ پئے  
 زرعِ شاداب و ہر ضرعِ پرشیر سے  
 برکاتِ رضاعت پہ لاکھوں سلام





(۸۴) دھوپ کے وقت ابران پہ سایہ کرے  
 وہ مبارک قدم جس زمیں پر لگے  
 ہو گئے سبز ویراں جو تھے راستے  
 زرع شاداب و ہر ضرع پر شیر سے  
 برکات رضاعت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۸۵) کیسا انصاف محبوب یزداں کریں  
 حق کی کیا اہمیت ہے نمایاں کریں  
 عدل بچپن ہی سے شاہِ خوباں کریں  
 بھائیوں کے لئے ترکِ پستاں کریں  
 دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

(۸۶) بستر شاہِ والا پہ عظمیٰ دُرود  
 خواب گاہِ معلیٰ پہ اعلیٰ دُرود  
 سر زمینِ رضاعت پہ زیبا دُرود  
 مہدِ والا کی قسمت پہ صدہا دُرود  
 برجِ ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام



(۸۷) حسن و تقدیس کا لہلہاتا چمن  
چاند چہرہ تروتازہ کستوری تن  
خلد منظر ہے جوشے ہے جزو بدن  
اللہ اللہ وہ بچنے کی پھبن  
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام



(۸۸) روح پرور معطر فضا پر دُرود  
طفلی مظهر کبریا پر دُرود  
بالش قامت مصطفیٰ پر دُرود  
اٹھتے بوٹوں کی نشوونما پر دُرود  
کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۸۹) وہی پاکیزگی پر ہمیشہ دُرود  
فطری روشن دلی پر ہمیشہ دُرود  
لہو سے بے رخی پر ہمیشہ دُرود  
فضل پیدائشی پر ہمیشہ دُرود  
چلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام





(۹۰) لغو مجلس سے نفرت پہ عالی دُرود  
 بچینے کی طہارت پہ عالی دُرود  
 ان کی بے داغ سیرت پہ عالی دُرود  
 اعتدائے جہلت پہ عالی دُرود  
 اعتدال طویت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۹۱) ضبط و صبر و رضا پر ہزاروں دُرود  
 حلم و صدق و صفا پر ہزاروں دُرود  
 شیوہ بے ریا پر ہزاروں دُرود  
 بے بناوٹ ادا پر ہزاروں دُرود  
 بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

(۹۲) نور افشاں جھلک پر جھلکتی دُرود  
 مشک پرور بدن پر مہکتی دُرود  
 پیکر طیب و ضو پر چمکتی دُرود  
 بھینی بھینی مہک پر مہکتی دُرود  
 پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام



(۹۳) لب کشائی کی ندرت پہ شیریں دُرود  
 نطق والا کی لذت پہ شیریں دُرود  
 گفتگو کی حلاوت پہ شیریں دُرود  
 میٹھی میٹھی عبادت پہ شیریں دُرود  
 اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام



(۹۴) سادگی کی روش پر کروڑوں دُرود  
 حُسن والی روش پر کروڑوں دُرود  
 مُصطفائی روش پر کروڑوں دُرود  
 سیدھی سیدھی روش پر کروڑوں دُرود  
 سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام



(۹۵) انجمن ساز تنہائی غار میں  
 وادیوں میں بیابان و کہسار میں  
 حُسن مستور کے شوق دیدار میں  
 روزِ گرم و شب تیرہ و تار میں  
 کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام





(۹۶) محفل کن کے آغاز سے حشر تک  
 اختر و مہر و ماہ و زمین و فلک  
 عالمیں کے نبی ہیں وہ کیا اس میں شک  
 جس کے گھیرے میں ہیں انبیا و ملک  
 اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام



(۹۷) ذرے خورشید بن کر چمکنے لگے  
 گوہر آسا خنزف بھی دکنے لگے  
 خام ایماں کی حدت سے پکنے لگے  
 اندھے شیشے جھلا جھل دکنے لگے  
 جلوہ ریزی دعوت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۹۸) یاد باری تعالیٰ قیام و قعود  
 پیش معبود پیہم رکوع و سجود  
 وہ منزل وہ عبد شکور و ودود  
 لطف بیداری شب پہ بے حد درود  
 عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام





(۹۹) سعی بہبود امت پہ نوری دُرود  
 اہتمام عنایت پہ نوری دُرود  
 انبساط طبیعت پہ نوری دُرود  
 خندہ صبح عشرت پہ نوری دُرود  
 گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام



(۱۰۰) ان کی رحمت پہ شفقت پہ دائم دُرود  
 ان کی عظمت پہ ہیبت پہ دائم دُرود  
 عفو و بخشش کی عادت پہ دائم دُرود  
 نرمی خوئے لینت پہ دائم دُرود  
 گرمی شانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۰۱) دیدنی ہے وقارِ رسول امیں  
 رعب و جاہ و جلال شہِ متقیں  
 اے خوشا صولتِ سید المرسلین  
 جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں  
 اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام





(۱۰۲) فتنہ لئی کا مفہوم سمجھے کوئی  
 سامنے قابِ قوسین رکھے کوئی  
 بعد ازیں پھر نتیجے پہ پہنچے کوئی  
 کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی  
 آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۰۳) جاں نثاروں کے حلقہ میں وہ خوش خصال  
 جیسے تاروں کے جھرمٹ میں بدرِ کمال  
 رزم گہ میں ہے سب کو انہی کا خیال  
 گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال  
 بدر کی دفعِ ظلمت پہ لاکھوں سلام

(۱۰۴) رزم آرائی اس کی فقط بہر دیں  
 جندِ حق کا کوئی اور مقصد نہیں  
 پاش پاش ہوگئی تو تِ کفر و کین  
 شورِ تکبیر سے تھر تھرائی زمیں  
 جنبشِ جیشِ نصرت پہ لاکھوں سلام



(۱۰۵) شورِ ھو حق سے دشت و دمن گونجتے  
بتکدے زیرِ چرخ کہن گونجتے  
نعرۂ کبریائی سے رن گونجتے  
نعرہائے دلیراں سے بن گونجتے  
غرش کوسِ جرأت پہ لاکھوں سلام



(۱۰۶) جذبہ جاں نثارانِ خیر الورا  
مقصدِ زندگی مصطفیٰ کی رضا  
کون ان سے عدو زندہ بچ کر گیا  
وہ چقا قاق خنجر سے آتی صدا  
مصطفیٰ! تیری صولت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۰۷) سرگروہ شہیدانِ حق بے گماں  
وہ فلک مرتبت وہ سپہر آستاں  
شیرِ حق اور شیرِ شہِ انس و جاں  
ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں  
شیرِ غرّانِ سطوت پہ لاکھوں سلام





(۱۰۸) ہر رخ ہر سمت ہر سو پہ لاکھوں دُرود  
 ہر طرف اور پہلو پہ لاکھوں دُرود  
 ہر مثرہ پر ہر ابرو پہ لاکھوں دُرود  
 الغرض ان کے ہر مَوّو پہ لاکھوں دُرود  
 ان کی ہر خُو و خصلت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۰۹) عَزّ شہر ولادت پہ امی دُرود  
 سبز گنبد کی عظمت پہ نامی دُرود  
 ان کی ہر شان و شوکت پہ نامی دُرود  
 ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی دُرود  
 ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۱۰) بام دنیا کے ان پر کروڑوں دُرود  
 کاخِ عقبی کے ان پر کروڑوں دُرود  
 ربّ اعلیٰ کے ان پر کروڑوں دُرود  
 ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں دُرود  
 ان کے اصحاب و عزّت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۱۱) رشک ہفت آسماں ہے وہ جائے قُدس  
 ہیں مجسم جہاں جلوہ ہائے قُدس  
 سر پہ پاکیزگی کی روائے قُدس  
 پارہائے صحفِ غنچہائے قُدس  
 اہل بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام



(۱۱۲) آلِ احمد کے ہر سمت ہیں تذکرے  
 اس کی تقدیس و تکریم و تعظیم کے  
 رشکِ طوبیٰ ہیں اشجارِ جس باغ کے  
 آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے  
 اُس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۱۳) اُن کا گھر ہے چمنِ زارِ خیر کثیر  
 اُن کی ارض و سما میں نہیں ہے نظیر  
 انتخابِ خدائے علیم و خبیر  
 خونِ خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر  
 ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام





(۱۱۳) چاہتے تھے نبی جس کو سب سے سوا  
 کون ہے عائشہ نے کہا فاطمہ  
 دل کا ٹکڑا محمدؐ نے جس کو کہا  
 اس بتوں جگر پارہ مصطفیٰ  
 حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۱۵) روزو شب بنت سردار کونین کے  
 ہیں عبارت قناعت سے ایثار سے  
 کٹ کے دنیا سے ذکر اپنے رب کا کرے  
 جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے  
 اس روائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

(۱۱۶) قدسیوں کی در فاطمہ بوسہ گے  
 جس کی پاکی کی کھائیں قسم مہر و مہ  
 جس کا مریم سے بھی ہے بڑا مرتبہ  
 سیدہ زاہرہ طیہہ طاہرہ  
 جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام



(۱۱۷) پورِ حیدر وہ فرزندِ خیر الورا  
 نقشِ حسن و جمال حبیبِ خدا  
 وہ سراپا کرم و مجسمِ عطا  
 حسنِ مجتبیٰ سیدِ الاسخیا  
 راکبِ دوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام



(۱۱۸) کوئی سائل نہ محروم در سے گیا  
 بے صدا دامن ہر گدا بھر دیا  
 اس کا اندازِ بخشش جہاں سے جدا  
 اوجِ مہر ہدیٰ موجِ بحرِ ندی  
 رُوحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۱۹) پیاس سے بیقراری جب حد سے بڑھی  
 اُس کے منہ میں نبی نے زباں ڈال دی  
 اُس پہ نانا کی تھی مہربانی بڑی  
 شہدِ خوارِ لعابِ زبانِ نبی  
 چاشنی گیرِ عصمت پہ لاکھوں سلام





(۱۲۰) مرجی حکمراں سے ذرا نہ دبا  
ابن حیدر جبل استقامت کا تھا  
خون دے کر ہر باغ دیں کر دیا  
اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا  
بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۲۱) دینِ حق کی بقا کے لیے سربکف  
وارثِ ذوالفقارِ امیرِ نجف  
لشکری اس کے ہیں آج بھی صف بہ صف  
دُرّ دُرّجِ نجف مہرِ بُرّجِ شرف  
رنگِ رومی شہادت پہ لاکھوں سلام



(۱۲۲) شادمانی و کلفت میں مخلص رفیق  
چن لیا مصطفیٰ کی رضا کا طریق  
بنتِ فاروقِ اعظم کہ بنتِ عتیق  
اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق  
بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام





(۱۲۳) حق نمایان بیت الشرف پر دُرود

نور باران بیت الشرف پر دُرود

فیض بخشان بیت الشرف پر دُرود

جلوگیاں بیت الشرف پر دُرود

پردگیاں عفت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۴) خوش سیر نازش محفل گن فکاں

دردمند و انیس اشہ انس و جاں

مال و ایماں سے حضرت کی راحت رساں

سیما پہلی ماں کہفِ امن و اماں

حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۲۵) مادرِ اولیٰں اہل ایمان کی

ہے یہ اس کی بزرگی و پاکیزگی

برگزیدہ ہے ربِّ محمد کی بھی

عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی

اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۲۶) اس کا جبریل ملحوظ رکھے ادب  
 جنتی گوہریں گھر اسے بخشے رب  
 کوئی تکلیف جس میں نہ شور و شغب  
 منزل من قصب لالصب لاصخب  
 ایسے کوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۲۷/الف) فہم اسرار دیں دانش و آگہی  
 حسن و تجمل و خوبی مجسم وہ تھی  
 شاہدی اس کی پاکی پہ خود حق نے دی  
 بنت صدیق آرام جان نبی  
 اس حریم برأت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۲۷/ب) منزلت آشنا قدردان نبی  
 درسگاہ ہدایت نشان نبی  
 مرکز و محور عاشقان نبی  
 بنت صدیق آرام جان نبی  
 اس حریم برأت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۲۸) گلبن باغِ تطہیر بے اشتباہ

وہ طہارت مآب و فضیلت پناہ  
اس کا حجرہ محمد کی آرام گاہ  
یعنی ہے سورہ نور جن کی گواہ  
ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام



(۱۲۹) جس کے ذرے نہ سورج کو خاطر میں لائیں

جس کی عظمت کی افلاک سوگند کھائیں  
جس میں سردارِ کونین تشریف لائیں  
جس میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں  
ان سُر ادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام



(۱۳۰) باپ بھی اس کا وہ بھی سعادت نہاد

اس کا در تھا صحابہ کا بابِ مراد  
سب کو اس کی فقاہت پہ تھا اعتماد  
شمع تابان کاشانہ اجتہاد  
مفتی چار ملت پہ لاکھوں سلام





(۱۳۱) خیر کوشانِ بدر و احد پر دُرود  
 پاکبازانِ بدر و احد پر دُرود  
 حق شعارانِ بدر و احد پر دُرود  
 جاں نثارانِ بدر و احد پر دُرود  
 حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳۲) دوستدارانِ محبوبِ ربِّ العالی  
 سعد طلحہ زبیر ابن عوف جتدا  
 خوب ہوا اعتراف ان کی خدمات کا  
 وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا  
 اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام



(۱۳۳) سب سے پہلا مُصدقِ شہِ دین کا  
 یہ ازل سے شرف اس کی قسمت میں تھا  
 افضل المخلوق جس کو نبی نے کہا  
 خاص اُس سابقِ سیرِ قُربِ خُدا  
 اوحدِ کاملیت پہ لاکھوں سلام





(۱۳۳) نذرِ محبوب جو کچھ تھا سب کر دیا  
 کوثر و غار کا صاحبِ مصطفیٰ  
 ساتھ سرکار کے مثل سایہ رہا  
 مصطفیٰ مایہ اصطفیٰ  
 عزا و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۵) نو بہارِ خلافت صداقت کا گل  
 جانشینِ نخستین مولائے گل  
 معترف اس کی خدمت کے ختمِ الرسل  
 یعنی اس افضل المخلوق بعد الرسل  
 ثانیِ اثنینِ ہجرت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳۶) وہ صداقت کا تقویٰ کا نورِ میں  
 دو جہاں میں وزیرِ شہِ مرسلین  
 حشر تک اپنے محبوب کا ہم نشین  
 اصدق الصادقین سید الممتقین  
 چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۳۷) مسند عدل و انصاف پر جلوہ گر  
 جانشین ابوبکر و سرور عمر  
 وہ عمر اہل جنت کا نورِ نظر  
 وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر  
 اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳۸) دشمن دین پر سخت بے انتہا  
 وہ کسی رُو رعایت کا قائل نہ تھا  
 واجب القتل ہے منکرِ مصطفیٰ  
 فارقِ حق و باطل امام الہدیٰ  
 تیغِ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۹) حکمرانی نہ تھی ، تھی وہ خدمت گری  
 سامنے اس کے سیرت نبی کی رہی  
 آج بھی دھوم ہے اس کے انصاف کی  
 ترجمان نبی ہم زبان نبی  
 جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۳۰) اس عزیز و رفیق نبی پر دُرود  
 اس سخی پر سلام اس غنی پر دُرود  
 پیکر زہد و حق آگہی پر دُرود  
 زاہد مسجد احمدی پر دُرود  
 دولت جیشِ عُسرت پہ لاکھوں سلام



(۱۳۱) خدمتِ جمع و ترتیبِ قرآن بھی  
 حق تعالیٰ نے اس باسعادت سے لی  
 بیویاں اس کی دو دخترانِ نبی  
 دُرّ منشورِ قرآن کی سلک بھی  
 زوجِ دو نورِ عفت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳۲) غیر معمولی صبر و تحمل کیا  
 قطرہ خون کسی اور کا نہ بہا  
 اپنے آقا سے وعدے پہ قائم رہا  
 یعنی عثمان صاحبِ قمیصِ ہدی  
 حِلّہ پوشِ شہادت پہ لاکھوں سلام





(۱۳۳) شاہِ مردانِ میدانِ علی بالیقین  
 کوئی اس کا شریک شجاعت نہیں  
 شہرہ اس کے عجائب کا ہے ہر کہیں  
 مرتضیٰ شیرِ حق اشجع الاشجعین  
 ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳۴) پرورش یابِ آغوشِ خیر الورا  
 جس کو لَحْمِکَ لَحْمِی نے کہا  
 جس کی اولاد ذریتِ مصطفیٰ  
 اصل نسل صفا وجہ وصل خدا  
 بابِ فصل ولایت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۳۵) خازل مجمعِ اہلِ رُض و خروج  
 حاجز منبعِ اہلِ رُض و خروج  
 حارج و مانعِ اہلِ رُض و خرج  
 اوّلین دافعِ اہلِ رُض و خروج  
 چار می رکنِ ملت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۳۶) باپ وہ جس کے بیٹے حسین و حسن  
 فاطمہ جس کی بیوی بتول زمن  
 جس کی جرأت کی واصف لسان زمن  
 شیر شمشیر زن شاہ خیر شکن  
 پرتو دست قدرت پہ لاکھوں سلام



(۱۳۷) نیر چرخ حق افتخار بروج  
 دُر فقر و غنا زیب و زین بروج  
 برتر از آسماں اس کا اوج و عروج  
 حاجی رض و تفضیل و نصب و خروج  
 حاجی دین و سنت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۳۸) جاں نثارانِ ناموس محبوب رب  
 مخلصین و مہمانِ شاہِ عرب  
 لازمی ہے ان اہل وفا کا ادب  
 مومنین پیش فتح و پس فتح سب  
 اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام





(۱۳۹) رشک کس کو نہیں اُس کے اس فخر پر  
 سامنے جس کے رہتے تھے خیر البشر  
 دو جہاں میں ہے وُش بخت وہ کس قدر  
 جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر  
 اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۵۰) روز و شب جن پہ رحمت ہے اللہ کی  
 جن پہ ہر دم عنایت ہے اللہ کی  
 دوست پر جن کے رافت ہے اللہ کی  
 جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی  
 ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام



(۱۵۱) مست و سرشارِ جامِ ولائے حضور  
 بزمِ آرائے دینِ حبیبِ غفور  
 ان کا فیضِ نظم پہنچا نزدیک و دور  
 باقی ساقیانِ شرابِ طہور  
 زمینِ الٰہی عبادت پہ لاکھوں سلام





(۱۵۲) نور دیدہ جو ہیں پیارے اس شاہ کے  
 خاندانِ کرم والے اس شاہ کے  
 ذی حشم بیٹیاں، بیٹے اس شاہ کے  
 اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے  
 ان سب اہلِ مکانت پہ لاکھوں سلام



(۱۵۳) ان کی تکریم و عظمت پہ اعلیٰ دُرود  
 ان کی عزت پہ حرمت پہ اعلیٰ دُرود  
 ان کی شوکت پہ حشمت پہ اعلیٰ دُرود  
 ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ دُرود  
 ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۵۴) اہلِ فکر و تدبیر فہیم و ظریف  
 عاشقانِ رسول و خدائے لطیف  
 سب کے سب حق پہ اور اہلِ حق کے حلیف  
 شافعی مالک احمد امام حنیف  
 چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام





(۱۵۵) رہبرانِ ہدایت پہ کامل دُرود  
 اس حجازی جماعت پہ کامل دُرود  
 وارثانِ نبوت پہ کامل دُرود  
 کاملانِ طریقت پہ کامل دُرود  
 حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

www.facebook.com/owaisology

(۱۵۶) نور چشمِ حسن پورِ مشکل کشا  
 مہر چرخِ ہدا ماہِ اوجِ صفا  
 کیا بیاں اس کے اقبال و اجلال کا  
 غوثِ اعظمِ امامِ تقی و نقی  
 جلوۂ شانِ تدرت پہ لاکھوں سلام

(۱۵۷) پیکرِ جرأت و اجتہاد و جہاد  
 اک قوی حجتِ دین رب العباد  
 اُس کا در اہل عرفاں کا بابِ مراد  
 قطب و ابدال ارشاد و رشد الرشاد  
 محی دین و ملت پہ لاکھوں سلام



(۱۵۸) شیخ شہر بصیرت پہ بے حد دُرود  
 اس امیر شریعت پہ بے حد دُرود  
 آفتابِ ولایت پہ بے حد دُرود  
 مردِ خیلِ طریقت پہ بے حد دُرود  
 فردِ اہلِ حقیقت پہ لاکھوں سلام



(۱۵۹) خسروِ کشورِ فقر ہر دور کا  
 اس کے دروازے پر ایک ادنیٰ گدا  
 اس کے فرمان بردار حق آشنا  
 جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء  
 اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۶۰) برکت اللہ شاہ فقر کا آسماں  
 بن گیا جس سے مارہرہ فخر جہاں  
 پیکر عشقِ عشقی فلک آستاں  
 شاہِ برکات و برکاتِ پشینیاں  
 نوبہارِ طریقت پہ لاکھوں سلام





(۱۶۱) اس میں موجود ہر خوبی اب وجد  
 ذوق عرفان اخلاص فہم و خرد  
 شاہ برکات کا جانشین نام زد  
 سید آل محمد امام الرشید  
 گلِ روضِ ریاضت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۶۲) مرشد وقت سرخیل اہل عقول  
 مظہر عظمت خاندان رسول  
 وصف میں اس کے دوں کیا بیاں کو میں طول  
 حضرت حمزہ شیر خدا و رسول  
 زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

(۱۶۳) معترف اس کی رفعت کے اہل کمال  
 عارف بے نظیر عالم بے مثال  
 مرجع اہل فکر و نظر خوش خصال  
 نام و کام و تن و جان و حال و مقال  
 سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام



(۱۶۳) افتخار چمن زار آلِ رسول  
 فقر کا معرفت کا حقیقت کا پھول  
 کحل چشمِ رضا اس کے قدموں کی دھول  
 نورِ جاں عطرِ مجموعہ آلِ رسول  
 میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۵) نورِ پشیمان محبوب رب العباد  
 حیدر و شاہ بغداد کا خانہ زاد  
 اس کا دم غنچہ آرزو کی کشاد  
 زیب سجادہ سجادِ نوری نہاد  
 احمدِ نور طینت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۶۶) یہ ہیں جانداگان رسالتِ آب  
 یہ ہیں وابستگانِ در بو تراب  
 اولیا کی یہ تھامے ہوئے ہیں رکاب  
 بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب  
 تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۶۷) دین کے عالموں کے طفیل اے خدا  
 عشق کے کاملوں کے طفیل اے خدا  
 عابدوں زاہدوں کے طفیل اے خدا  
 تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا  
 بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۶۸) ظلمتِ وقت میں روشنی کی کرن  
 وہ نہ ہوتے مسافت تھی ہمت شکن  
 قدردانِ فن مہربانِ من  
 میرے استاد ماں باپ بھائی بہن  
 اہلِ وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

○

(۱۶۹) ان کی بخشش کا محدود دریا نہیں  
 کوئی ان کی عطا کا ٹھکانا نہیں  
 خیر اپنی فقط میرا شیوہ نہیں  
 ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں  
 شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

○



(۱۷۰) وہ ہی بولیں گے خاموش ہونگے جب اور  
 روز محشر ہے شانِ محمدؐ کا دور  
 نعت اس وقت بھی ہو میرے زیرِ غور  
 کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور  
 بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام



(۱۷۱/ا) حق نگاہ مرشد حق نگاہاں رضا  
 عارف و رہبر اہل عرفاں رضا  
 نعت گو قائد نعت گویاں رضا  
 مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا  
 مصطفیٰؐ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

[www.facebook.com/owaisology](http://www.facebook.com/owaisology)

(۱۷۱/ب) واصفانِ محمدؐ کا سر خیل تھا  
 خود کو کہتا تھا وہ بندۂ مصطفیٰؐ  
 طارق زار بھی اس کا ہو ہم نوا  
 جب سرِ حشرِ مدحت سرا ہو رضا  
 مصطفیٰؐ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام



الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على خاتم النبيين  
 صلى الله عليه وآله وسلم وعلى آله واصحابه اجمعين



# قطعہ تاریخ تکمیل ”برہانِ رحمت“

دوسری تضمین بر سلامِ اعلیٰ حضرت بریلوی

”مظہر اوجِ کرم“ ”یہ نذرِ محبت“

۱۴۱۵ھ

۱۴۱۵ھ

”تضمین عرفانِ افروز“ نویدِ غذائے روح“ ”بیانِ احمد، حکایتِ لذیذ

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

”ظلہ قصرِ رحمتِ حبیب“ ”یکہ تازِ فضیلت“ ”تضمینِ ثمینِ ادبِ فزا“

۲۹۹۵

۱۹۹۵ء

۱۹۹۵ء

○

فقط ذکرِ محمدؐ مصطفیٰ ہے  
فقط ذاتِ حبیبِ کبریا ہے  
فقط دینِ رسولِ انس و جاں ہے  
عطائے کبریا و مصطفیٰ سے  
بحمدِ اللہ یہ ہے تضمینِ ثانی  
ثنائے خواجہ ہے میرا وظیفہ  
میرا سرمایہٴ فخر و مباہات  
قبولِ بارگاہِ مصطفیٰ ہو  
سر ”بہجت“ سے اس کا سالِ تکمیل  
فزونوں سے ہے فزونوں تر جس کی رفعت  
ہے جس پر ختم ہر نعمت ہر عظمت  
بجے گی تا قیامت جس کی نوبت  
مکمل ہوگئی برہانِ رحمت  
بجا ہے میرا اظہارِ مسرت  
نہیں ملتی ہر اک کو یہ سعادت  
یہ تضمینِ سلامِ اعلیٰ حضرت  
یہ میرا ہدیہٴ شوق و محبت  
کہا ہے ”اتباعِ اعلیٰ حضرت

۱۹۹۳+۲ء ۱۹۹۵ء

۲

طارق سلطانی پوری





کعبہ کے بدر الدجی تم پے کروں درود  
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پے کروں درود  
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا  
جب نہ خدا ہی اُچھا تم پے کروں درود  
تم ہو شفاءِ مرض خلق خدا خود غرض  
خلق کی حاجت ہی کیا تم پے کروں درود  
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم  
تم سے ملا جو ملا تم پے کروں درود

الشیخ محمد احمد رضا خان پریلوہی  
مؤلف

